## سوال

(487) عورت کے لیے احرام کا کوئی مخصوص لباس نہیں ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا محرم عورت کے لیے اپنے ان کپڑوں کو تبدیل کرنا جائز ہے، جن میں اس نے احرام باندھا ہو؟ کیا احرام کے لیے کوئی خاص کپڑے ہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محرم عورت کے لیے کپڑے تبدیل کرنا جائز ہے، خواہ وہ ضرورت کی وجہ سے تبدیل کرے یا بلا ضرورت بشرطیکہ وہ کپڑے ایسے نہ ہوں، جن سے مردوں کے سامنے زیب وزینت کا اظہار ہوتا ہو، بہر حال جن کپڑوں میں احرام باندھا ہو، انہیں تبدیل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ عورت کے حوالے سے احرام کا کوئی مخصوص لباس نہیں ہے، وہ جو لباس چاہے پہن سکتی ہے، البتہ حالت احرام میں نقاب اور دستانے نہیں پہن سکتی۔ نقاب سے مراد وہ کپڑا ہے، جو چہرے پر رکھا جاتا ہے اور اس میں آنکھ سے دیکھنے کے لیے سوراخ ہوتا ہے اور دستانے ہاتھوں میں پہنے جاتے ہیں۔ مرد کے احرام کے لیے خاص لباس ہے اور وہ ہے تہبند اور چادر۔ مرد قمیض، شلوار، عمامے، ٹوپیاں اور موزے وغیرہ نہیں پہن سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ ارکان اسلام

## عقائد کے مسائل : صفحہ 429

محدث فتویٰ